سوال

برطانوی بچے کا سوال کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ ارکان کیوں اختیار کئے

جواب

الحمد للہ

اس سوال نے ہمیں اپنی طرف متوجہ کر لیا ہے جو کہ دین اسلام اور اسلام کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہتمام پر دلالت کرتا ہے ۔

اے ننھے منھے سائل ہمیں آپ کے اس اہتمام اور سوال کی حرص پر بہت خوشی ہوئی ہے اور یہ کہ آپ نے یہ کوشش کی ہے کہ اس کا جواب باوثوق ذرائع سے حاصل ہو اور ہو سکتا ہے کہ یہ سوال آپ کے لئے بھلائی اور خیر کو لانے اور حق کی راہ تک پہنچنے کا ذریعہ بن جائے اور اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ھدایت

آپ کے سوال کا جواب حاضر ہے :

(محمد) صلی اللہ علیہ وسلم وہ نبی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے سب لوگوں کی طرف رسول بنا کر مبعوث کیا تا کہ انہیں شرک وکفر کی اندھیری کوٹھریوں سے نکال کر نور وھدایت اور اسلام کی روشنی میں لائیں ۔ اللہ تعالی نے انہیں حکم دیا کہ وہ لوگوں کو اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی دعوت دیں ۔

اور انہیں اچھے اخلاق کا حکم دیں تا کہ وہ کرم ، سخاوت ، شجاعت ، مہمان کا عزت واحترام کریں ۔ پڑوسیوں کے ساتھ احسان اور والدین کی اطاعت کریں ، بڑے کا احترام کریں ، چھوٹے کے ساتھ شفقت سے کام لیں اور بھولے ہوئے کو راہ پر لگائیں اور مساکین پر رحم وکرم اور ضرورت مند محتاجوں کا تعاون کریں

219-

اور رہی ارکان اسلام کی بات تو آپ کو علم ہونا چاہئے ۔ اللہ تعالی آپ کو ھدایت سے نوازے ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف اس بات کے پابند ہیں اور انہیں یہ حکم ہے کہ ان کی طرف جو چیز بھی وحی کی جائے وہ اسے بغیر کسی کمی وزیادتی اور نقصان کے لوگوں تک پہنچا دیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اگر یہ ہم پر کوئی بھی بات بنا لیتا تو البتہ ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے پھر اس کی شہ رگ کاٹ دیتے پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا/ (44 ۔ 47)

اور اگر ہم اسلام کے ارکان خمسہ میں غور وفکر کریں تو ہم انہیں مختلف انواع میں پائیں گے ۔

پہلا رکن شہادتان ہیں : یعنی (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) جس میں دل اور زبان کے اعمال کو جمع کر دیا گیا ہے ۔

اور دوسرا رکن : نماز ہے یہ ایسا فعل اور عمل ہے جس کا تعلق بدن سے ہے اور دن اور رات کے تقسیم کردہ اوقات میں رب اور بندے کے درمیان صلہ اور رابطہ ہے ۔

تیسرا رکن : روزے ہیں : جو کہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں کھانے پینے اور جماع اور روزہ ختم کرنے والی دوسری اشیاء سے طلوع فجر سے لیکر غروب شمس تک پرہیز اور رکنا ہے ۔

تو مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کے لئے روزہ رکھتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں ان مسلمان بھائیوں کے متعلق احساس پیدا ہوتا ہے جو کہ فقیر ہیں ان کا کیا حال ہو گا ۔

اور چوتھا رکن زکاۃ ہے : یہ ایسا عمل ہے جس کا تعلق مال سے ہے مسلمان جس کے پاس قدرت ہو وہ مال میں سے کچھ حصہ اپنے فقراء اور مساکین مسلمان بھائیوں پر خرچ کرتا ہے ۔

اور پانچواں رکن حج ہے : یہ ایسا عمل ہے جس میں مال خرچ کرنا اور بدنی عمل دونوں جمع ہیں ۔

تو اگر آپ ان ارکان خمسہ پر غور وفکر اور تدبر کریں گے تو اس میں آپ کو بہت ہی عظیم حکمتیں ملیں گی تو اسلام اس پر قائم ہے کہ :

شرک سے علیحدگی اختیار کر کے خالص توحید کے ساتھ اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کی جائے اور یہ کہ اللہ وحدہ کی عبادت بھی مشروع طریقہ پر کریں اور وہی کریں جو ہمارے لئے عبادت میں مشروع کیا گیا ہے ۔

بعض لوگوں پر یہ آسان ہوتا ہے وہ بدنی عمل کریں لیکن ان کے لئے مال خرچ کرنا مشکل اور مشقت والا کام ہوتا ہے تو زکاۃ میں ایسے لوگوں کی چھان پھٹک اور تمیز ہوتی ہے اور ان کا امتحان ہوتا ہے کہ آیا وہ مال خرچ کرتے ہیں کہ نہیں ۔

اور بعض لوگوں پر بہت زیادہ مال خرچ کرنا تو آسان ہوتا ہے لیکن ان کے لئے بدنی اعمال کرنے مشکل اور ان کے کرنے میں مشقت ہوتی ہے تو ایسے لوگوں کے لئے نماز فرض کی گئی تا کہ لوگوں کا امتحان ہو سکے ۔

اور بعض لوگوں پر نماز پڑھنا اور زکاۃ ادا کرنا یہ دونوں کام آسان ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنی پسندیدہ چیزیں کھانا پینا اور جماع کی لذت کو ترک کرنا مشکل ہوتا ہے تو ایسے لوگوں کے لئے روزہ امتحان اور آزمائش ہے ۔

اور حج میں مالی اور بدنی دونوں عبادتوں کو جمع کر دیا گیا ہے ۔ ۔ ۔

اس کے علاوہ بھی ان عبادات میں کئی ایک حکمتیں اور اچھی غرض وغایت ہے ۔

اور یہ سب اوکان تو اللہ تعالی کی طرف سے وحی کردہ ہیں جو کہ ہمیں صادق وامین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچائے اور جنہیں مسلمانوں نے قبول اور تسلیم کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے سب کے لئے ھدایت کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

13529:بر